اسلام کے پہلے اور بنیادی رُکن

کلمہ طیبہ

کی

اہمیت وفضیلت

ناشران: انجمن صوت القرآن ہیلی فیکس یو کے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قارئین کرام! انجمن صوت القرآن اس سے قبل اصلاح کے نام ایک چھوٹا سا کتابچہ شائع کر چکی ہے جس میں انتہائی آسان زبان میں اُن غلطیوں کے متعلق لکھا گیا ہے جو دورِ حاضر میں لاعلمی کی بنیاد پر کی جاتی ہیں۔ انجمن کو عوامی سطح پر اس کا کافی مثبت ردِ عمل دیکھنے کو ملا۔ اسی حوصلہ افزائی کے پیشِ نظر اور کچھ دوستوں کے اصرار پر اب انجمن ایک اور کتابچہ شائع کر رہی ہے۔ اس میں ہم اسلام کے اولین اور اہم ترین رکن یعنی کلمہ طیبہ کو زیرِ بحث لائیں گے اور کوشش کریں گے کہ آسان لفظوں میں کلمے کی نوعیت اور افادیت کو سمجھتے ہوئے اس کی اہمیت اور فضیلت کو عوام الناس تک پہنچایا جائے۔

اسلام کا یہ بنیادی رکن بڑی ہی اہمیت کا حامل ہے۔اس کے ادا کرنے سے دائرہ اسلام سے باہر شخص اسلامی حصار میں داخل ہو جاتا ہے مثلاً ایک کافر، مشرک شخص جو دوزخ کا حق دار تھا کلمہ طیبہ کی برکت سے اب الحمدللہ مسلمان اور جنت کا حق دار بن جاتا ہے اور اُس کی سابقہ زندگی کے گناہ بفضل تعالیٰ معاف ہو جاتے ہیں۔یہ کتنی بڑی کامیابی ہے جو اس کلمہ پاک کی برکت سے حاصل ہوتی ہے۔

کلمہ طیبہ کے دو (2) حصے ہیں۔پہلے حصے میں پہلے الٰہیت کا مطلق انکار ہے کہ کوئی الہ (معبود) ہے ہی نہیں پھر اللہ تعالیٰ کے الہ (معبود) ہونے کا اقرار کیا گیا ہے یعنی (بندگی) عبادت سے مراد غلامی، صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی کرنی ہے کسی دوسرے کی نہیں۔عبادت گزار کو عبد کہا جاتا ہے جس کے معنی بندے کے ہیں۔جب ہم لفظ عبادت کہتے

ہیں تو بہت سارے لوگوں کے ذہنوں میں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ کا خیال اُبھرتا ہے کہ فقط یہ ہی عبادت ہے۔نہیں بلکہ اپنی پوری زندگی اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق گزارنے کو ہی اصل بندگی کہا جاتا ہے۔ بندہ وہ ہوتا ہے کہ جس کی اپنی کوئی مرضی نہ ہو، جو کام بھی کرے اُس میں اپنے مالک کی رضا اور خوشنودی مقصود ہو، جس کام کا حکم ملے وہ کرو، جس بات سے منع کیا جائے باز رہو، یہ بندگی ہے۔

اس کائنات کی تمام مخلوق اللہ کے بندے ہیں اور ہر ایک اپنی تسبیح و بندگی سے خوب واقف ہے یعنی سورج، چاند، ستارے، چرند، پرند، درند وغیرہ اور ہر وہ مخلوق جو تکوینی اُمور پر مامور ہے اپنے پروردگار کے آگے فرمانبردار ہے اور اس کی تسبیح بیان کر رہی ہے۔لہٰذا اے انسان جو تو اشرف المخلوقات ہے تو زیادہ ذمہ دار ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات

کا فرمانبردار ہو ورنہ ابھی تک ہم نے کلمہ دل سے پڑھا ہی نہیں ہے۔
جب اقرار کر چکے کہ عبادت، بندگی صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی کرنی
ہے اور احکامات بھی صرف اللہ تعالیٰ کے ہی ماننے ہیں تو اب کلمہ طیبہ
کے دوسرے حصے کی طرف آتے ہیں کہ احکامات صرف اللہ تعالیٰ کے
ماننے ہیں مگر کیسے؟ اس کے لیے ہم کہتے ہیں محمد رسول اللہ یعنی
ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بہترین نمونہ ہے
جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے بھیجا ہے۔

آپؐ کی پوری حیات طیبہ ہمارے سامنے روشن مثال ہے جس پر عمل
پیرا ہو کر ہم خود کو صحیح انسان، مسلمان اور بندہ بنا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ
کا فرمان ہے: اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ (ترجمہ: اللہ اور اُس کے
رسول کی اطاعت کرو۔) ایسی اطاعت جو صحابہ کرامؓ نے کر کے دکھا دی

تو اللہ تعالیٰ نے فرمادیا کہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمۡ (ترجمہ: اللہ اُن سے راضی ہوگیا) سبحان اللہ ایسی اطاعت میں ہماری سلامتی اور بقاء ہے۔ ہماری دنیاوی اور اُخروی کامیابی کا دارومدار نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اور اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے میں ہی پوشیدہ ہے یعنی حکم اللہ تعالیٰ کا اور طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا۔ یہی کلمہ طیبہ کا بنیادی مقصد ہے۔ اپنی زندگیوں کو کلمہ طیبہ کے مطابق بنایئے اور اپنے بہن بھائیوں، دوستوں، ساتھیوں کو بھی اس کی تلقین کیجیے۔ دین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری سنتوں اور طریقوں کا نام ہے نہ کہ معاشرتی رسم ورواج کا۔ کوئی بھی عبادت اُس وقت تک عبادت نہیں ہوسکتی جب تک اُس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقوں پر نہ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ دین، دینِ

اسلام ہے۔اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کواس کلمہ پاک کے مطابق زندگی گزارنے اوردوسروں کواس کی تلقین کی توفیق عطافرمائے۔(آمین)

ہم اُن تمام دوستوں کے شکرگزار ہیں جنہوں نے اس کتابچے کومکمل کرنے میں ہماری مدد کی۔جزاک اللہ خیر

(انجمن صوت القرآن ہیلی فیکس یوکے)

www.sautulquranuk.com
email: info@sautulquranuk.com

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاداتِ مبارکہ

☆ لوگوں میں دو چیزیں کفریہ ہیں، نسب میں طعن کرنا اور میت پر نوحہ کرنا۔ (صحیح مسلم)

☆ بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے بڑی جھوٹی بات ہے۔ (متفق علیہ)

☆ جو دو مسلمان ایک دوسرے کے خلاف ہتھیار اٹھاتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں آگ میں ہیں۔ (ابن ماجہ)

☆ میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جب تک تم ان پر عمل پیرا ہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے، ایک کتاب اللہ اور دوسری میری سنت۔ (موطا)

☆ کوئی کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے۔ (صحیح بخاری)

☆ جو شخص اپنے گھر والوں پر ثواب کی نیت سے خرچ کرے، وہ اس کیلئے صدقہ ہی سمجھا جائے گا۔ (صحیح بخاری)

☆ حیا کی صفت صرف بہتری لاتی ہے۔ (صحیح بخاری)

☆ حیاء ایمان سے ہے اور ایمان (والے) جنت میں ہوں گے۔ (ابن ماجہ)

☆ جو شخص وعدے کا پابند نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔ (صحیح ابن حبان)

☆ بلاشبہ تم میں سے مجھے زیادہ محبوب وہ ہے جن کے تم میں سے اخلاق اچھے ہیں۔ (صحیح بخاری)

انجمن صوت القرآن بڑوٹیاں چکسواری آزاد کشمیر